

Blank Page
Remove This
After Urdu
Type Setting

Single Colour - Blue



نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ

(تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، تو اپنی کھیتی پر جس طرح چاہو آؤ)

شادی کی پہلی رات شریعت کی روشنی میں

میاں بیوی کی پرسنل لائف (Bedroom Life) سے متعلق ضروری ہدایات

افادات

حضرت مفتی محمود صاحب بارڈولوی دامت برکاتہم

(استاذ حدیث و تفسیر جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل و شیخ الحدیث جامعہ دارالاحسان، بارڈولی)

ناشر

دارالحمد اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، سورت

نورانی مکاتب، محمود نگر، ڈابھیل

تفصیلات

کتاب کا نام: شادی کی پہلی رات شریعت کی روشنی میں

افادات: حضرت مفتی محمود صاحب بارڈولوی دامت برکاتہم

(استاذ تفسیر وحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل شیخ الحدیث دارالاحسان، بارڈولی)

سن طباعت: محرم الحرام ۱۴۳۳ھ = ستمبر ۲۰۲۱ء

ناشر: دارالحمد اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، سورت | نورانی مکاتب، محمودنگر، ڈابھیل

DARUL HAMD

Islamic Research Institute,
Sodagarwada, Surat - 395003
+91 70961 76961
darulhamd2017@gmail.com

NOORANI MAKATIB

Mahmood nagar,
Dabhel- 396415
+91 95581 74772
www.nooranimakatib.com

ملنے کے پتے:

7096176961

دارالحمد ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، سوداگرواڑہ، سورت

9913319190

ادارۃ الصدیق، ڈابھیل

9228760716

مولانا بک ڈپو

9427822481

مفتی فرید صاحب کاوی (جامعہ علوم القرآن، جمبوسر)

9558174772

مولانا یوسف بھانا صاحب، محمودنگر، ڈابھیل

9898371086-9714814566

مدرسہ گلشن خدیجۃ الکبریٰ، اولن، سورت

8140238304

مولانا صدیق احمد بن مفتی محمود صاحب حافظ جی، بارڈولی

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	کلماتِ بابرکت (حضرت مولانا احمد صاحب بڑکاروی دامت برکاتہم)	۸
۲	ابتدائیہ	۱۰
۳	ایک سبق منتظمین کی طرف سے	۱۴
۴	کیا بیان ہوگا.....؟؟؟	۱۴
۵	تو ہر رات شبِ زفاف ہو سکتی ہے	۱۵
۶	ایک الجھن	۱۵
۷	زبان میری ہے، بات ان کی !!!	۱۶
۸	مالک کی شان !!!	۱۶
۹	کہیں آخرت کو بھول مت جانا	۱۷
۱۰	جو حکم خانقاہ میں؛ وہی بیڈروم میں	۱۸
۱۱	آیت کا شانِ نزول	۱۸
۱۲	مکہ اور مدینہ کی تہذیب (Culture) جدا جدا	۱۸
۱۳	تب آواز اٹھتی ہے	۱۹
۱۴	زمین والوں کا آسمان والوں سے تعلق ختم	۲۰
۱۵	ایک مثال	۲۱
۱۶	ایک غلط فہمی	۲۲

۲۳	بیوی کے ساتھ فطرت کے خلاف عمل	۱۷
۲۴	ایام حیض میں عورتوں کے ساتھ سلوک	۱۸
۲۵	یہ بھی سیکھنے کی ضرورت ہے	۱۹
۲۶	حیض کی حالت میں جماع کا حکم	۲۰
۲۷	حیض کی حالت میں جماع کرنے کا نقصان	۲۱
۲۸	کچھ شب زفاف کے بارے میں	۲۲
۲۸	کمرہ (bed room) سجانے کا حکم	۲۳
۲۹	رات کی کارگزاری بتلانا	۲۴
۲۹	بڑی امانت میں خیانت	۲۵
۲۹	بُر امرد، بُری عورت	۲۶
۳۰	اگر جائز ہو تو!!!	۲۷
۳۰	عمل کرنے کے لائق ایک کام	۲۸
۳۲	ضرورت پوری کرنے میں جلدی نہ کرے	۲۹
۳۲	پہلے نماز پڑھیں	۳۰
۳۲	آج سے رونے والی چار آنکھیں ہو گئیں	۳۱
۳۳	پہلی رات؛ بلقان کے مسلمانوں کے لیے چندہ	۳۲
۳۴	ضرورت پوری کرنے کا مناسب وقت	۳۳
۳۵	پیارے آقا ﷺ نے ہمیں ہر چیز کی دعا سکھائی	۳۴
۳۵	تو شیطان شریک بنتا ہے	۳۵

۳۶	اے اوغیر! بسم اللہ کے!	۳۶
۳۶	جماع کے وقت یہ دعائیں اور وظائف پڑھیں	۳۷
۳۸	منی نکلنے کے وقت یہ دعا پڑھیں	۳۸
۳۸	پیارا نہیں بجھتی	۳۹
۳۹	ایک نازک مسئلہ	۴۰
۴۱	اپنی بیوی ہونے کے باوجود زنا کا گناہ	۴۱
۴۱	 تو اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر سے دیکھتے ہیں	۴۲
۴۲	یہ گندی چیز ہے	۴۳
۴۲	مشت زنی (Masturbation) بھی صحیح نہیں ہے	۴۴
۴۳	ہدیہ تبریک	۴۵



کلماتِ بابرکت

از: مولانا احمد ٹیکا رومی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

(شیخ الحدیث دارالعلوم فلاح دارین، ترکیسر)

بسم الله الرحمن الرحيم

اسلام ایک جامع، کامل اور خوب صورت دستورِ حیات ہے، کسی بھی میدان میں ہمیں یتیم نہیں چھوڑا، ازدواجی زندگی پر حدیث کے ساتھ قرآن مجید نے بھی خوب رہنمائی فرمائی ہے؛ لیکن بقول علامہ رومی: کیا کیا جائے روٹی کا ٹوکرا سر پر ہے؛ لیکن مسلمان روٹی کی بھیک مانگتا ہے، ہاتھ بڑھا کر ٹوکری سے روٹی کھانے کی توفیق نہیں۔ آج کا نوجوان ازدواجی زندگی کے باب میں بازاری لیٹر پیچر اور بے حیا میڈیا کا خوشہ چیں نظر آتا ہے۔

ان حالات کے پیش نظر قابلِ احترام مفتی محمود بارڈولی اور ان کے رفقا حفظہم اللہ نے سورت میں ایک اہم و مفید تربیتی مجلس کا انعقاد کیا، جس کا مواد قرآن و حدیث سے ماخوذ ہے، استخراج و تجزیے دل ربا ہیں، زبان و اسلوب ”بلسانِ قومہ“ کی آئینہ دار ہے، شہری نوجوان کی نفسیات کے مد نظر گفتگو کھلے ماحول میں کی گئی ہے، معاشرہ کی بیماریوں کی نشان دہی کر کے ان کا مداوی بھی پیش کیا ہے، اس مجلس سے اسلام کے زندہ و تابندہ ہونے کا نقش ذہن نشین ہوتا ہے، یہ رسالہ دولہا، دلہن کے لیے بھی بہت مفید ثابت ہوگا۔

میر کارواں مفتی بارڈولی صاحب طویل تدریس کے ساتھ تصنیف و خطابت کا اعلیٰ

ذوق رکھتے ہیں، گجراتی، انگریزی پر بھی اچھی دسترس ہے، آپ کی پوری ٹیم مبارک بادی مستحق ہے۔ یہ ایک اہم فرض کفایہ کی ادائیگی ہے، کتابی صورت نے دائرہ فیض کو وسیع تر کر دیا ہے۔ فہمزلہم (اللہ! احسن الجزاء)۔

اسی عام فہم اسلوب میں ایمانیات کے ساتھ ساتھ تجارت، سود، اجارہ، طہیّات جیسے عناوین پر بھی مجالس کی بہت ضرورت ہے، میری یہ تحریر درج ذیل شعر کی مصداق ہے:

ما إن مدحت محمدًا بمقالتي | ولكن مدحت مقالتي بمحمد

اللہ پاک اس سعی جمیل کو قبول فرمائے، امت کو قدر دانی کی توفیق نصیب فرمائے، جمیع محاضریں کو علمی، عملی ترقیات سے نوازے۔

ناشر ادارہ ”دارالحمد“ نے قلیل مدت میں عظیم خدمات انجام دی ہیں۔ تقبل اللہ، امین۔

والسلام مع الاحترام

طالب دعا: احمد ٹیکاروی عفی عنہ

خادم التدریس: دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر

۲۳ / رجب ۱۴۴۲ھ، بروز پیر



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدائیہ

دارالاحمد اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے بینر تلے مورخہ ۱۲ / ربیع الاول ۱۴۲۲ھ مطابق ۳۰ / اکتوبر ۲۰۲۰ء بہ روز جمعہ چوڑا گر مسجد، سوداگر واڑہ میں یک روزہ ”نکاح کورس“ منعقد کیا گیا۔ جس میں مختلف عناوین؛ نکاح کی ضرورت و اہمیت، رشتے کا انتخاب کیسے کریں؟، میاں بیوی کے آپسی حقوق، طلاق کیوں اور کیسے؟، شب زفاف کیسے منائیں؟ پر محاضرات کے لیے شہر اور اطراف کے مؤقر علماء کرام تشریف لائے تھے۔ اور خواتین و حضرات کے ایک بڑے مجمع نے روبہ روا اور آن لائن اس سے بھرپور استفادہ کیا۔

”شب زفاف کیسے منائیں؟“

ایک ایسا نازک موضوع تھا کہ مجمع عام میں، مسجد کے ماحول میں اور شریعت کے دائرے میں اس پر کھل کر گفتگو کرنے کے لیے کسی منجھے ہوئے، تجربہ کار، جہاں دیدہ و چشیدہ، صاحب دل، لائق فائق عالم کی ضرورت تھی۔ اس وجہ سے مشاورتی مجلس میں اس عنوان کے لیے متفقہ طور پر رفیق مکر م مفتی محمود صاحب بارڈولوی سلمہ کا نام لیا گیا۔

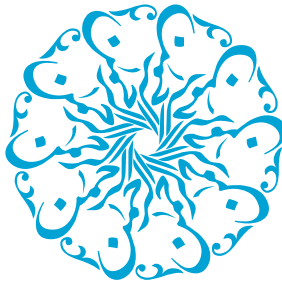
پھر کیا تھا؟ وہ تھے، مانگ تھا اور سامعین تھے۔ موصوف نے حسب توقع موضوع کا حق ادا کر دیا۔ مجمع خوب محظوظ ہوا۔ والحمد لله على ذلك. ماشاء الله. جزاهم الله خيراً. و بارك في علومهم و أعمالهم و أشغالهم.

ضرورت محسوس ہوئی کہ اس کو مستقل رسالے کی شکل دے کر زیورِ طباعت سے آراستہ کر کے اس کی افادیت کو مزید بڑھایا جائے۔ الحمد للہ ادارے ہی میں یہ کام سرانجام پایا۔ اور اب اسے محاضرِ مکرم کی نظرِ ثانی اور اصلاح و ترمیم کے بعد چھاپا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور اس کے نفع کو عام و تمام فرمائے۔

طاہر سورتی

۹ / محرم الحرام ۱۴۴۳ھ

18/8/2021



شبِ زفاف شریعت کی روشنی میں

از:

حضرت مولانا مفتی محمود صاحب بارڈولی دامت برکاتہم
استاذ تفسیر و حدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل
(مؤرخہ ۱۲ / ربیع الاول ۱۴۴۲ھ مطابق ۳۰ / اکتوبر ۲۰۲۰ء)
(بہ موقع نکاح کورس، چوڑگر مسجد، سورت)

زیر اہتمام

دارالحمدا سلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، سورت



/DarulHamdSurat

+91 70961 76961

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي هدانا للإسلام، أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأشهد أن سيدنا وشفيعنا ومولانا محمدًا عبده ورسوله، صلوات الله تبارك وتعالى عليه وعلى آله وأصحابه وذريّاته وأهل بيته وأهل طاعته، وبارك وسلّم تسليماً كثيراً. أما بعد!

فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم.

نِسْأَوْكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۖ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَلَى شَيْئْتُمْ ۚ وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ ۗ
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلِمُوا أَنَّكُمْ مُلْقَوْنَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (البقرہ: ۲۲۳)

ترجمہ: تمہاری بیویاں تمہارے لیے کھیتی ہیں، سو تم اپنی کھیتی میں (آگے والے راستے سے) جس طرح سے چاہو آؤ اور اپنے لیے آگے (آخرت میں کام آنے والے اچھے اعمال) بھیجو اور تم اللہ تعالیٰ سے (ہر حالت میں) ڈرو اور تم (اس بات کو) جان کر رکھو کہ تم اس (اللہ تعالیٰ) سے ملنے والے ہو اور (اے نبی!) ایمان والوں کو (جنت کی) خوش خبری سنا دو۔

ہم سنتے ہیں کہ قرآن میں آخرت کی تیاری اور دینی زندگی گزارنے کے لیے ہر چیز کی رہبری (guidelines) موجود ہے، اسی طرح قرآن میں میاں بیوی کی نجی زندگی (personal life) کیسی ہونی چاہیے؟ اس کی بھی رہبری اور رہنمائی موجود ہے، میں آپ کو یہی سمجھانا چاہتا ہوں؛ اسی لیے میں نے قرآن کی اس آیت کو آج کی مجلس کے لیے

بنیاد بنایا ہے۔

ایک سبق منتظمین کی طرف سے.....

دوسری بات یہ عرض کرنی ہے کہ آپ کے سامنے اتنا بڑا اشتہار (Poster) لگا ہوا ہے، جس میں آپ نے وقت پڑھا کہ ۹ بجے مجلس مکمل ہوگی؛ لیکن ۹ بجے تو مجھے اس موضوع پر بولنے کا موقع دیا گیا۔ یہ پروگرام کا انتظام (Manage) کرنے والوں کی طرف سے آپ کے لیے ایک سبق (lesson) بھی ہے کہ پہلی رات میں دلہن وقت پر نہیں آئے گی؛ بلکہ آپ کو انتظار ہی کرنا پڑے گا، اگر آپ یہ سوچیں کہ: آج کل سردیوں کی رات میں پونے آٹھ، آٹھ بجے عشا ہو جاتی ہے؛ لہذا نو بجے تو میری دلہن میرے روم میں آہی جائے گی تو ایسا ہونے والا نہیں ہے، ہو سکتا ہے دس بجے یا گیارہ بجے بھی آئے۔ اسی طرح دلہن (بیوی) کی طرف سے ہر چیز آپ کو آپ کے وقت پر مل جائے ایسی ضد بھی مت رکھنا، بیوی کسی کام میں مشغول ہو تو آپ کی مانگی ہوئی چیز (Demand) تاخیر سے بھی پوری ہو سکتی ہے۔

کیا بیان ہوگا.....؟؟؟

آپ لوگ جانتے ہیں کہ: میرے نام کے ساتھ لفظ ”مفتی“ لگا ہوا ہے، میں اس وقت آپ کے سامنے جو کچھ بیان کروں گا وہ قرآن کی تفسیر، حدیث پاک، اور شرعی رہنمائی (guidelines) ہوگی۔ میں کوئی ماہر جنسیات (sexologist) نہیں ہوں؛ البتہ ایک مفتی ہونے کی حیثیت سے قرآن و حدیث کی روشنی میں حق اور سچی بات صاف صاف لفظوں میں بولنے کا عادی ہوں اور یہ میری ذمّے داری بھی ہے۔

ایک اور بات کی وضاحت کر دوں کہ: اس وقت میرے لیے یہ باتیں بیان کرنے میں کچھ الجھنیں ہیں، وہ یہ کہ بیڈ روم (bedroom) کے اندر کی بات کرنی ہے اور کھل کر (openly) کرنی ہے؛ بلکہ ایک درجہ (step) آگے بڑھ کر کہوں کہ: انٹرنیٹ کی کھلی فضا کی دنیا میں (open sky) بات کر رہا ہوں؛ چونکہ یہ پروگرام نیٹ پر لائیو (Live) نشر ہو رہا ہے؛ اسی لیے آپ حضرات کے سامنے پہلے ہی یہ خلاصہ پیش کر رہا ہوں کہ میں اس وقت شرعی رہنمائی آپ کے سامنے پیش کروں گا۔

اس وقت کا عنوان شبِ زفاف (Wedding night) ہے۔

..... تو ہر رات شبِ زفاف ہو سکتی ہے

اگر کچھ اصول (principles) سامنے رکھے جائیں تو ہر شبِ زفاف ہو سکتی ہے؛ اس لیے یہ پروگرام صرف ان لوگوں کے لیے نہیں جن کی پہلی رات ہو؛ بلکہ سب مسلمانوں کے لیے یہ رہبری ہے کہ: میاں بیوی کی تنہائی کی زندگی اور جسمانی ضروریات کی تکمیل کس طرح کی جاوے؟

برادرِ مکرم مفتی طاہر صاحب کو میں مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے اور ان کے ساتھیوں نے آج بہت اہم پروگرام منعقد (manage) کیا ہے۔ یہ حالات کے اعتبار سے نہایت اہم (most important) پروگرام ہے۔

ایک الجھن

لیکن میرے لیے ایک اور الجھن ہے کہ عادتاً لوگ شبِ زفاف (first night) میں سوتے نہیں ہیں، جتنے بھی تجربہ (experience) والے لوگ ہیں وہ میری اس بات

کو اچھی طرح سمجھتے ہیں اور مجھے منتظمین نے لکھ کر دیا ہے کہ:

صرف تیس منٹ (only 30 minutes for you)۔

اس پر مفتی صاحب کے دستخط (signature) بھی ہیں اور مفتی کی دستخط سے آگے بڑھنا بھی ٹھیک نہیں ہے اور مجھے یہ بھی کہا تھا کہ: آپ بیان نہ کریں؛ اس لیے کہ آپ بہت لمبا بیان کرتے ہیں؛ بلکہ آپ اہم نکات (Important Ppints) نوٹ کر کے لائیں اور اصل موضوع پر (to the point) بات کریں، سو یہ حکم بھی پورا کریں گے۔

زبان میری ہے، بات ان کی!!!

میں نے سوچا کہ ہم سب کے استاذ اور مرشد حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم العالیہ (اللہ صحت و عافیت کے ساتھ آپ کی عمر تا دیر باقی رکھے) کا ہی یہ مضمون میرے پاس لکھا ہوا ہے، بہت سالوں پہلے میں نے تحریری طور پر حضرت سے کچھ سوالات کیے تھے، حضرت نے خود اس کے جواب لکھے تھے، چنانچہ وہی مضمون (Topic) آپ کے سامنے پیش کروں گا، اس میں صرف مرچ مسالہ ملاؤں گا اور اصل گوشت ہوتا ہے، مسالہ تو ذائقے (taste) کے لیے ہوتا ہے۔

مالک کی شان!!!

اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں:

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوا لِنَفْسِكُمْ وَاتَّقُوا

اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلْقَوَةٌ ۖ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۳﴾ (البقرہ: ۲۲۳)

ترجمہ: تمہاری بیویاں تمہارے لیے کھیتی ہیں، سو تم اپنی کھیتی میں (آگے والے

راستے سے) جس طرح سے چاہو آؤ اور اپنے لیے آگے (آخرت میں کام آنے والے اچھے اعمال) بھیجو اور تم اللہ تعالیٰ سے (ہر حالت میں) ڈرو اور تم (اس بات کو) جان کر رکھو کہ تم اس (اللہ تعالیٰ) سے ملنے والے ہو اور (اے نبی!) ایمان والوں کو (جنت کی) خوش خبری سنادو۔

قربان جاؤں اپنے خالق و مالک اللہ پر! اس نے اس آیت میں مرد اور عورت کی خانگی زندگی (personal life) کو بیان فرمایا، آیت کا ایک حصہ (the first part) مرد اور عورت کی خانگی زندگی کا ہے تو دوسرا حصہ (the second part) آخرت اور قیامت سے متعلق ہے۔ سوچنے کا مقام ہے کہ ایک ہی آیت کا ایک حصہ بیڈروم لائف کا ہے تو دوسرا حصہ قیامت کے میدان کے متعلق ہے۔ کیا اُس مالک کی شان ہے!

کہیں آخرت کو بھول مت جانا

اس میں بہت سے تفسیری نکات ہیں، ایک نکتہ (point) بتلاتا ہوں، ہمارے پیدا کرنے والے اللہ، ہم کو یہ سبق (lesson) دے رہے ہیں:

اے میرے بندو! اپنی بیوی (wife) کے ساتھ ضرورت پورا کرنے میں ایسے ڈوب مت جانا کہ تم قیامت اور آخرت کو بھول جاؤ۔

مالک کی طرف سے یہ پیغام مل رہا ہے کہ کمرے کی خانگی زندگی (personal life) میں، چہار دیواری میں جہاں دروازے بند ہوتے ہیں، وہاں تم اپنی بیوی کے ساتھ ہر چیز کرنے میں آزاد (free) نہیں ہو، وہاں بھی تم اپنے مالک کے حکم اور ہدایت (guidelines) کے تابع اور پابند ہو۔ اے میرے پیارے لاڈلے بندو! اس کمرے

(bedroom) کی زندگی میں تم بیوی کی محبت اور پیار میں میری محبت کو بھول مت جانا: ﴿وَأَعْلَمُوا أَنَكُمْ مُّلتَقُونَ﴾ ایک دن اس مالک کے سامنے جانا ہے۔

جو حکم خانقاہ میں؛ وہی بیڈروم میں

ایک آیت میں دو چیزیں ایک ساتھ بیان فرمائیں اور بیچ میں ایک خصوصی حکم (special Command) دیا: ﴿وَاتَّقُوا اللَّهَ﴾ (اللہ سے ڈر ڈر کر رہنا) جو حکم خانقاہ میں دیا جاتا ہے وہی حکم کمرے (bedroom) کی زندگی (life) میں دیا جا رہا ہے۔
کتنی عجیب باتیں ہیں اس مالک کی! جہاں اس نے انسانی جذبات کی قدر فرمائی، خواہش کو پورا کرنے کا طریقہ بیان فرمایا وہیں ہمیں قیامت کا دن یاد رکھنے کی بھی ترغیب دی۔

آیت کا شانِ نزول

یہ آیت کیوں نازل ہوئی؟ اس کو شانِ نزول کہتے ہیں۔
شانِ نزول کا مطلب (meaning) یہ ہے کہ قرآن کی بہت ساری آیتیں نازل ہوئیں، اس کے پیچھے کوئی نہ کوئی تاریخ (History)، پس منظر ہے اور کوئی خاص واقعہ (story) ہے، تب اللہ نے یہ آیت اتاری۔
چونکہ اس وقت میرے لیے پریشانی یہ ہے کہ گجراتی زبان کے الفاظ بہت خطرناک (danger) ہیں، اور اگر اردو یا عربی میں ”فرج، ذکر“ کہوں تو شاید دماغ میں ہی نہ آئے؛ اس لیے زیادہ تر انگریزی الفاظ سے کام چلا رہا ہوں تاکہ سمجھ میں آ جاوے۔

مکہ اور مدینہ کی تہذیب (culture) جدا جدا

مکہ اور مدینہ دونوں کی تہذیب بہت جدا گانہ (different culture) تھی،

ظاہر ہے کہ شہر (city) بدلتا ہے، تو تہذیب بھی بدل جاتی ہے؛ یہاں تک کہ میاں بیوی کی نجی زندگی (personal life) میں بھی مکہ کی تہذیب الگ اور مدینہ کی تہذیب الگ تھی۔

اگر میں آپ کو کھل کر (openly) سمجھاؤں تو اس زمانے میں مکہ کے لوگ صحبت میں بہت ماہر (expert in phisical relationship) تھے، وہ اپنی بیوی کے ساتھ الگ طریقے سے جماع (sexual intercourse) کیا کرتے تھے۔

اور مدینہ کی تہذیب (culture) بالکل الگ تھی اور اس کی بڑی وجہ (reason) یہ تھی کہ مدینہ کے لوگ یہودی تہذیب سے متاثر (impressed) تھے، مدینہ میں یہودی لوگ بہت رہتے تھے: بنو قریظہ، بنو نضیر، بنو قینقاع، خیبر والے وغیرہ اور ان کی تہذیب کا مدینہ پر بڑا اثر تھا اور ان لوگوں کی سوچ (thinking) تھی کہ: اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو الٹا سلا کر اس کی شرم گاہ (vagina) میں جماع (intercourse) کرے، اس صورت میں جو حمل (pregnancy) ٹھہرے تو بچے کی آنکھ خراب ہوگی یا اس کے جسم میں کوئی خرابی (Defect) ہوگی۔

اتنے سارے علما اور مفتیوں کے درمیان میں بول رہا ہوں، قرآن کی معتبر تفاسیر کے حوالے سے اور حدیثِ پاک سے بول رہا ہوں۔

تو یہ بہت بڑی الگ الگ انداز کی سوچ (different thinking) تھی۔

تب آواز اٹھتی ہے:

اب جب دو تہذیبوں میں آپس میں ٹکراؤ (Cultural clash) ہوتا ہے تب کچھ آواز اٹھتی ہے؛ چنانچہ جب صحابہ رضی اللہ عنہم مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آئے تو شادی کے

مسائل (marriage issues) بھی پیدا ہوئے؛ اس لیے کہ بہت سے مہاجرین صحابہ کی بیویاں مکہ میں تھیں۔

جب ہجرت کے بعد مکہ والوں کی شادی مدینہ میں ہوئی تو اب دو تہذیبیں ایک جگہ جمع ہو رہی ہیں؛ چنانچہ شادی کے بعد کسی مہاجر صحابی نے اپنی بیوی کے ساتھ الگ الگ طریقے سے جماع (intercourse) کرنے کی کوشش کی تو ان کی بیوی ایک دم چونک گئی کہ یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ یہ تو گنہگار کام ہے۔

لیکن وہ صحابی کہہ رہے ہیں کہ میں نے شادی کی ہے (I have Married) (You) اس میں کون سی گندگی کی بات ہے؟

وہ کہتی: ایک ہی راستہ سے ایک ہی طریقہ سے جماع ہوگا، کوئی دوسری چیز نہیں۔

(Sorry Only One way and one type)

رات تو کسی طرح گزر گئی؛ لیکن صبح ہوئی تو مدینہ میں یہی چرچا عام تھا (Talk of the town) کہ مکہ والے کیسے لوگ ہیں کہ بیوی کے ساتھ ایسا گنہگار کام کرتے ہیں؛ چنانچہ یہ مسئلہ پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تک بھی پہنچ گیا، آپ ﷺ سب خبر رکھتے تھے، حدیث شریف میں ہے کہ: معاشرے، سماج اور سوسائٹی میں جو مسائل (issue) ظاہر ہوتے، اس پر اللہ کے نبی ﷺ کی باریک نظر (deep watch) تھی، اور اس وقت تو فیصلے سیدھے (Direct) آسمان سے آتے تھے۔

زمین والوں کا آسمان والوں سے تعلق ختم

ایک صحابی حضور ﷺ کی وفات پر بہت زیادہ غم ظاہر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

افسوس کہ زمین والوں کا آسمان والوں سے تعلق (contact) ختم ہو گیا؛ یعنی وحی کا نازل ہونا اور قرآن کا اترنا بند ہو گیا، جب تک رحمۃ للعالمین ﷺ دنیا میں تھے، تب تک تمام مسائل براہ راست آسمان سے حل ہوتے تھے۔

ایک مثال

بہر حال! حضرت جبریل علیہ السلام اللہ کے یہاں سے پیغام لے کر آئے اور مسئلے کا حل بتایا اور وہ دائمی حل (permanent solution) تھا، قیامت تک کے لیے اللہ نے فیصلہ کر دیا:

نِسَاؤُكُمْ حَرْثُ لَكُمْ ۖ فَاتُوا حَرْثَكُمْ اَنۡیۡ سِئْتُمْ۔

ترجمہ: تمہاری بیویاں تمہارے لیے کھیتی ہیں، سو تم اپنی کھیتی میں (آگے والے راستے سے) جس طرح سے چاہو آؤ۔

اس مالک نے کتنی پیاری مثال (example) دی کہ: ایک تو کھیت (farm) ہوتا ہے، دوسری چیز بیج (seed) ہوتا ہے اور تیسری چیز کسان (farmer) ہوتا ہے؛ یہاں اللہ نے عورت کو کھیت، باغ اور باڑی (farm) سے تعبیر فرمایا:

your wife and your life partner is a farm for you

یعنی تمہاری بیوی اور تمہاری زندگی کی ساتھی تمہارے لیے کھیت ہے۔

اور شوہر کسان ہے (husband is a farmer)۔

شوہر اپنی منی (semen) بیوی کے اندر ڈالتا ہے وہ بیج (seeds) ہے۔

مالک نے ہم کو یہ سمجھایا کہ: تمہاری بیوی تمہارے لیے کھیت ہے، تم جس طریقے

سے بھی اس کے ساتھ کرنا چاہو کرو؛ لیکن صرف آگے والے حصے (vagina) میں، یہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں قیامت تک کے لیے فیصلہ فرمادیا، یہ شریعت کی رہنمائی ہے۔

آیت ﴿اَنۡتِ شِئۡتُمۡ﴾ میں ”اَنۡتِ“ ”کیف“ کے معنی میں ہے؛ یعنی جس طریقے سے تم کو اپنی باڑی میں آنا ہے؛ چاہے اصل دروازے سے آؤ، چاہے داہنی طرف سے، چاہے بائیں طرف سے، چاہے پیچھے کی طرف سے، چاہے چل کر، چاہے بیٹھ کر؛ لیکن آنا ہے باڑی میں، اس کے علاوہ کسی اور جگہ نہیں جانا ہے۔

یہ قرآن کا بتایا ہوا دائمی حل (permanent solution) ہے اور قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے رہنمائی (guidelines) ہے۔

ایک غلط فہمی

لوگوں کو ایک غلط فہمی (misunderstanding) ہوتی ہے۔

الحمد للہ! کئی ممالک میں میرے مشفق و مربی شیخ الحدیث حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم العالیہ کے ساتھ سفر کی سعادت حاصل ہوتی رہتی ہے، میں بیان میں انگریزی الفاظ بہت استعمال کرتا ہوں؛ تاکہ لوگ بات سمجھ لیں۔

ایک دن حضرت مجھ سے فرمانے لگے: misunderstanding کا معنی معلوم ہے؟ میں نے کہا: حضرت آپ فرمادیجیے۔

فرمایا کہ: اس میں تین لفظ ہیں: (۱) miss (۲) under (۳) standing.

miss کے معنی: کنواری لڑکی، under کے معنی: نیچے، standing کے معنی:

کھڑی ہوئی؛ یعنی لڑکی نیچے کھڑی ہے۔ یہ ایک لطیفہ (Joke) ہے۔

بیوی کے ساتھ فطرت کے خلاف عمل

یہاں ایک غلط فہمی (misunderstanding) دور کرنا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ: اپنی بیوی کی پیچھے کی جگہ میں بھی جماع کرنا صحیح ہے۔ اسلام میں اس کی بالکل اجازت (Permission) نہیں ہے، یہ حرام ہے، اچھی طرح اس مسئلے کو سمجھ لو۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ پیچھے کے راستے میں جماع کرے وہ ملعون ہے۔ (احمد، ابوداؤد)

دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا کہ: جو شخص کسی مرد یا عورت کے ساتھ پیچھے کے راستے میں عمل کرے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر بھی نہیں فرمائیں گے۔ (ترمذی)

اس لیے اس سے بچنے کی سخت ضرورت ہے۔

جب بات نکلی ہے تو ایک مسئلہ اور بتلا دوں، جو آیت ابھی میں نے تلاوت کی اس کے اوپر یہ آیت ہے:

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ آذَىٰ ۖ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٣٢﴾

ترجمہ: اور وہ (صحابہ) تم سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں (اے نبی!) تم (ان کو جواب میں) کہو کہ: وہ (حیض) تو گندی چیز ہے، سو حیض کی حالت میں تم عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ (عورتیں حیض سے) پوری طرح پاک نہ ہوں وہاں تک

(جماع کرنے کے لیے) ان کے پاس مت جاؤ، پھر جب وہ (عورتیں) پوری طرح حیض سے پاک ہو جائیں تو ان (عورتوں) کے پاس اسی طریقے سے جاؤ جس طریقے (یعنی جگہ) سے جانے کا اللہ تعالیٰ نے تم کو حکم دیا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے محبت رکھتے ہیں اور خوب پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔

ایام حیض میں عورتوں کے ساتھ سلوک

یہ بھی بہت اہم سوال (important question) ہے، حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم

نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔

different culture, one was the culture of the

juewish and second was the culture of the christian

مدینہ میں حیض (m.c) کے بارے میں الگ الگ تہذیب (culture) تھی، یہودی لوگ سمجھتے تھے کہ: جن دنوں میں عورت کو حیض آئے وہ ان دنوں میں جانور کی طرح ہے؛ چنانچہ اس کو گھر میں رکھنا بھی پسند نہیں کرتے تھے۔

یہ بھی غلط طریقہ تھا کہ: گھر کے پیچھے ایک چھوٹا سا کمرہ بناتے تھے، حیض کے دنوں میں عورت کو اس میں بھیج دیتے تھے، اس کے ساتھ رہنا، اس کو چھونا (touch)، اس کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا، اس کے ہاتھ کا پانی پینا، اس کے ساتھ ایک بستر پر سونا، یہ سب یہودی لوگ حرام سمجھتے تھے، یہ نہایت خطرناک تہذیب (culture) تھی۔

عیسائی تہذیب (Christian culture) یہ تھی کہ وہ لوگ حیض (m.c) کے

دنوں میں عورت کو عام حالات کی طرح (normal) لیتے تھے، جیسے عام حالات میں

عورت کے ساتھ جو کرنا ہو کرو، ویسے ہی حیض کے دنوں میں بھی جو کرنا ہو کرو، لہذا صحابہ رضی اللہ عنہم نے حضور ﷺ سے سوال کیا۔

آج ہماری کمی ہے کہ ہم علمائے کرام کو، مفتیانِ عظام کو، دارالاحمد کے ذمے داروں کو آکر جو سوال کرنے چاہیے وہ نہیں کرتے۔

یہ بھی سیکھنے کی ضرورت ہے

میرے پیر و مرشد حضرت اقدس مفتی محمود حسن گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ جب حیات تھے تو سال میں ایک مرتبہ کبھی پندرہ دن کے لیے، کبھی ایک مہینے کے لیے سورت، ڈابھیل تشریف لاتے تھے، سورت میں بھی چار پانچ روز مغل سرائے کے ساحل میں قیام ہوتا تھا، مرکز پر بھی حضرت کی مجالس ہوتی تھیں۔

ایک مرتبہ پانچ دن کے بعد حضرت نے فرمایا کہ: میں پانچ روز سے یہاں ہوں، جو بھی آتا ہے وہ سوال کرتا ہے کہ سود (interest) کا کیا مسئلہ ہے؟ بیمے کا کیا مسئلہ ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ پانچ دن میں اللہ کے ایک بندے نے بھی یہ سوال نہیں کیا کہ میرا تعلق میرے اللہ سے کیسے صحیح ہو جائے؟ میں کیسے میرے اللہ کا سچا بندہ بن جاؤں؟

آج ہمارے اندر بھی یہ کمی ہے، ہمیں ماننا (Accept) پڑے گا کہ جو سوال ہمیں علمائے کرام سے پوچھنے چاہیے وہ ہم نہیں پوچھتے کہ مجھے اپنی خانگی زندگی (personal life) میں بیوی کے ساتھ کیسے زندگی گزارنی ہے؟

شادی کا وقت آتا ہے تو چھ مہینے پہلے ہال بک کرواتے ہیں، باورچی بک کراتے ہیں، کتنے باپ ایسے ہیں جو اپنی بیٹی اور بیٹے سے کہتے ہیں کہ: بیٹا! تو اب شوہر بن رہا ہے،

بیٹی! تو اب ایک دلہن اور بیوی بن کر جا رہی ہے، تو اسلام نے تمہارے لیے کیا ذمے داریاں (responsibilities) دی ہیں، کیا حقوق ہیں، اس کو بھی تو پڑھ لے، وہ بھی سیکھ لے؟ یہ سیکھو! یہ بھی سیکھنے کی ضرورت ہے۔

حیض کی حالت میں جماع کا حکم

الغرض! صحابہ رضی اللہ عنہم نے سوال کیا کہ:

حیض (m.c) کی حالت (period) میں عورت کے ساتھ کیسے رہنا چاہیے؟

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب آیا:

قُلْ هُوَ أَذَىٰ ۖ فَاعْتَزِلُوا الدِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ.

ترجمہ: (اے نبی!) تم (ان کو جواب میں) کہو کہ: وہ (حیض) تو گندی چیز ہے، سو

حیض کی حالت میں تم عورتوں سے الگ رہو۔

کتنی زبردست رہنمائی (guidelines) فرمائی کہ حیض (m.c) کی حالت

میں عورت کے ساتھ جماع (sexual intercourse) نہیں ہونا چاہیے، باقی ایک

بستر پر سونا، جماع سے بچنے کا اطمینان ہو تو ناف کے اوپر والے حصے اور گھٹنوں کے نیچے

والے حصے سے فائدہ اٹھانا بھی جائز ہے۔

اسی طرح اس کے ہاتھ سے پکا ہوا کھانا، اس کے ہاتھ کا پانی پینا، اس کے ساتھ گھر

میں رہنا سب درست ہے۔

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ماں عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حیض کے دنوں میں ایک بستر پر سوتے

تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ پاک کون ہو سکتا ہے؟

ہماری شریعت یہ معتدل شریعت (nautral and balanced) ہے:

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا. (البقرة)

ترجمہ: اور اسی طرح ہم نے تم کو ایک معتدل امت بنایا۔

یہود والی سختی بھی نہیں، عیسائیوں جیسی آزادی بھی نہیں۔ یہ ہے اسلام، ہماری شریعت

کتنی پیاری ہے!!!

حیض کی حالت میں جماع کرنے کا نقصان

حیض (M.C) کی حالت میں بیوی کے ساتھ جماع (intercourse) کرنا حرام ہے، بڑے بڑے حکیموں کی بات ہے کہ: اگر کوئی آدمی حیض (m.c) کے زمانے میں اپنی

بیوی کے ساتھ جماع (Intercourse) کرے اور اس کی وجہ سے حمل (Pregnancy) ٹھہرے تو اس بچے میں جسمانی اعتبار سے کوئی عیب اور نقص ہونے کا خطرہ لگا رہتا ہے۔

اللہ سلامت رکھے! آج بہت سے گھروں میں معذور بچے پیدا ہوتے ہیں؛ لہذا

معذور بچے پیدا ہونے کا ایک سبب (reason) یہ بھی ہے۔

اسی طرح نفاس (بچے کی پیدائش کے بعد آنے والے خون) کے دوران بھی صحبت

کرنا حرام ہے۔

یہ آیت کے متعلق کچھ ضروری باتیں ہوں۔

وَجَعَلْ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً

کچھ شب زفاف کے بارے میں

اب شادی کی پہلی رات کے سلسلے میں کچھ باتیں مختصراً (short) عرض کر دوں۔

کمرہ (bed room) سجانے کا حکم

ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کمرہ سجانے (decorate) کا کیا قانون ہے؟

حضرت نے اس کے سوال کے جواب میں لکھا ہے کہ شریعت کی حد میں رہ کر، بغیر

فضول خرچی (Waste balness) کے کمرے کی سجاوٹ (decoration) کرنا جائز ہے؛ لیکن اس میں دکھلاوا (publicity) نہیں ہونا چاہیے۔

آج کل تو لوگ کمرہ اپنی دلہن کے لیے نہیں سجاتے؛ بلکہ سجانے کے بعد واٹس ایپ

(WhatsApp) اور فیس بک (facebook) پر رکھتے ہیں، اس کا ویڈیو (Video)

بنا کر دوستوں (friend circle)، متعلقین (relatives) اور رشتے داروں کو بھیجتے

(Share) ہیں۔

میں تو اس ہونے والی دلہن سے یوں کہوں گا کہ: یہ تیرا شوہر تجھ سے برائے نام

محبت کرتا ہے، اگر تیری سچی محبت ہوتی، تو کمرہ صرف تیرے لیے سجاتا۔

الغرض! اس کو پھیلانے کی شریعت اجازت (Permission) نہیں دیتی؛ لہذا

تھوڑا بہت کمرہ سجالییے؛ لیکن اس میں جنات ماما کا خیال رکھنا، عامل لوگ ایسا کہتے ہیں کہ:

بہت خوشبو والے پھول ہوتے ہیں، وہاں جنات آتے ہیں، تو ایسا نہ ہو کہ کہیں کوئی تیسرا (یعنی

جن) آجائے۔

رات کی کارگزاری بتلانا

ایک بہت اہم (important) بات سناؤں، وعدہ کرو کہ: عمل کریں گے۔
 میاں بیوی کے جو تعلقات (Relationship) ہیں وہ دو فرد کے درمیان ہیں
 (Between Two Persons)۔ بیوی اپنے شوہر کو سب چیزیں دل کھول کر کہے،
 شوہر اپنی بیوی کو دل کھول کر کہے؛ لیکن اس کو اپنے دوسرے دوستوں کے سامنے بیان کرنا؛
 یعنی رات کی کارگزاری (commentary) دوسروں کو بتلانا کہ میں نے رات میں اپنی
 بیوی کے ساتھ ایسا کیا، ایسا کیا، اور بیوی اپنی سہیلیوں کو بتلائے کہ میں نے اپنے شوہر کے
 ساتھ ایسا کیا، ایسا کیا، یہ بہت خطرناک اور گناہ کا کام ہے؛ لہذا اس سے بچنا چاہیے۔

بڑی امانت میں خیانت

آپ کو دو حدیثیں سناتا ہوں: ایک حدیث میں حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ:
 اللہ کے نزدیک سب سے بڑی امانت جس میں انسان خیانت کرتا ہے وہ یہ ہے کہ
 اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستری (intercourse) کرے، پھر اس کی داستان (story)
 لوگوں کے سامنے بیان کرے۔ (از: اصلاح معاشرہ بحوالہ مشکوٰۃ)

بُرا مرد، بُری عورت

دوسری حدیث: قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے بُرا مرد، یا سب سے
 بُری عورت وہ ہے جو اپنی بیوی یا اپنے شوہر کے ساتھ جماع (intercorurs) کرے
 اور اپنی نجی (secret) باتیں لوگوں کے سامنے بیان کرے۔ (از: اصلاح معاشرہ بحوالہ مشکوٰۃ)

اس لیے میں ہر شوہر اور ہر بیوی سے درخواست (request) کرتا ہوں کہ اپنی داستان (story) کسی کو بیان مت کرو اور دوستوں اور سہیلیوں سے کہوں گا کہ: آپ اس طرح کے سوال نہ کیا کریں۔

اگر جائز ہو تو !!!

دوستوں کی عادت ہوتی ہے کہ رخصتی کے بعد دو تین دوست ولیمے کے وقت پوچھتے ہیں کہ: کیا ہوا؟ کیسا رہا؟

ہمارے ایک دوست سے کسی نے پوچھا تو وہ ناراض ہو کر کہنے لگے کہ: کسی مولانا سے پوچھ، اگر جائز ہو تو میری بیوی کو تیرے پاس بھیج دوں، یہ کیا پوچھ پوچھ کرتا رہتا ہے، چپ چاپ بیٹھا رہ۔

اس لیے کوئی سوال نہ کرے، اور کوئی (commentary) بیان نہ کرے، یہ ہماری شریعت میں بہت بڑا گناہ اور بہت بری بات ہے۔

عمل کرنے کے لائق ایک کام

ایک بہت اچھا عمل ہے، حضور پاک ﷺ کی بیٹی، جنت کی عورتوں کی سردار: حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوا، نکاح کے بعد حضور ﷺ خود حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے اور ایک خاص (special) عمل کیا، وہ عمل ہر باب کے لیے کرنا سنت ہے، ان شاء اللہ! اس کی برکت پوری زندگی دیکھیں گے، وہ عمل یہ ہے: جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا نکاح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کر دیا تو آپ ان کے گھر تشریف لے گئے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ: تھوڑا پانی لاؤ، چنانچہ وہ

ایک لکڑی کے پیالے میں پانی لے کر حاضر ہوئیں۔

آپ ﷺ نے پیالہ ان سے لے لیا اور ایک گھونٹ پانی منہ مبارک میں لے کر پیالے میں ڈال دیا اور فرمایا: آگے آؤ، وہ سامنے آ کر کھڑی ہو گئیں، تو آپ ﷺ نے ان کے سینے اور سر پر وہ پانی چھڑکا اور فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

اور اس کے بعد فرمایا: میری طرف پیٹھ کرو، چناں چہ وہ پیٹھ کر کے کھڑی ہو گئیں، تو آپ ﷺ نے باقی پانی بھی یہی دعا پڑھ کر پیٹھ پر چھڑک دیا۔

اس کے بعد آپ ﷺ نے (حضرت علی رضی اللہ عنہ کی جانب رخ کر کے) فرمایا: پانی لاؤ! حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: میں سمجھ گیا جو آپ چاہتے ہیں، چنانچہ میں نے بھی پیالہ پانی کا بھر کر پیش کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آگے آؤ، میں آگے آ گیا، آپ ﷺ نے وہی کلمات پڑھ کر اور پیالے میں کلی کر کے میرے سر اور سینے پر پانی کے چھینٹے دیے، پھر فرمایا: پیٹھ پھیرو، میں پیٹھ پھیر کر کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے پھر وہی کلمات پڑھ کر اور پیالے میں کلی کر کے میرے مونڈھوں کے درمیان پانی کے چھینٹے دیے۔ اس کے بعد فرمایا: اب اپنی دلہن کے پاس جاؤ۔ (از اصلاح معاشرہ بحوالہ حصین مترجم ص: ۱۶۴)۔

اور ایک روایت میں ہے کہ: نکاح کے دن حضور ﷺ عشا کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لائے اور برتن میں پانی لے کر اس میں اپنا تھوک مبارک ڈالا اور ”قل أعوذ برب الفلق إلخ“ اور ”قل أعوذ برب الناس إلخ“ پڑھ کر دعا کی، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو آگے پیچھے حکم فرمایا کہ: اس کو پیئیں اور وضو کریں، پھر دونوں صاحبوں کے لیے طہارت اور آپس میں محبت سے رہنے کی اور اولاد میں برکت ہونے کی

اور خوش نصیبی کی دعا فرمائی اور فرمایا: جاؤ! آرام کرو۔ اگر داماد کا گھر قریب ہو تو یہ عمل کرنا بھی باعثِ برکت ہے۔ (از اصلاح معاشرہ بحوالہ اختر می بہشتی زیور: ۶۰/۴۳)

ضرورت پوری کرنے میں جلدی نہ کرے

اس کے بعد جب اپنی ضرورت پوری کرنے کا ارادہ ہو تو اس میں جلدی نہ کرے؛ بلکہ پہلے بیوی کے ساتھ، میٹھی میٹھی، پیاری پیاری، اچھی اچھی باتیں کر کے اس کو ذہنی طور پر تیار (mentally prepare) کرے، جب تک وہ تیار نہ ہو تب تک آپ کو جیسا چاہے ویسا مزہ انہیں آئے گا اور ایسی باتیں کرنے میں ہم لوگ بہت ماہر (expert) ہیں۔ میں نے ایک میگزین (magazine) میں پڑھا تھا کہ کسی نے اپنی بیوی سے یوں کہا کہ: بس! میرا نکاح تو ہونے دو، میں تیرے لیے بھی تاج محل بناؤں گا، تو میں نے کہا کہ: تاج محل تو بعد میں بنانا، پہلے ہر مہینے وقت پر تیل کا ڈبہ لا کر دینا۔

پہلے نماز پڑھیں

ایک بہت اہم چیز جو اللہ والوں سے ہم نے سیکھی ہے کہ پہلی رات میں دونوں میاں بیوی پہلے دو رکعت نماز پڑھیں، اللہ سے دعا کریں، اپنی خانگی زندگی (family life) اور اپنے مستقبل (future) کے لیے دعا کریں۔

آج سے رونے والی چار آنکھیں ہو گئیں

حضرت مولانا محمد الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی بات مشہور ہے، ہم نے کتنے بزرگوں سے سنا ہے۔ اللہ وہ جذبات ہمیں بھی عطا فرمائے۔ جب حضرت اپنی دلہن کے پاس گئے تو فرمایا: آ جاؤ! نماز پڑھو، اللہ تعالیٰ کے سامنے آنسو بہاؤ، رو کر دعا کرو، آج تک امت

کے لیے رونے والی الیاس کی دوا نکھیں تھیں، آج سے تیری اور میری چار آنکھیں ہو گئیں۔
پہلی رات ایسی بھی ہوا کرتی ہے۔

پہلی رات؛ بلقان کے مسلمانوں کے لیے چندہ

دارالعلوم دیوبند کے بانی (founder of the darul uloom deoband)

حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ محترمہ دیوبند کے بہت مال دار گھر کی تھیں، ان کا عجیب قصہ ہے، رونا آجائے۔ میں نے اسی مسجد (چوڑگر) میں بلقان کی کارگزاری بیان کرتے وقت حضرت کا پورا قصہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا تھا۔ مختصراً کہہ دوں:

رخصتی کی رات جب حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی اہلیہ کی ملاقات ہوئی، تو سب سے پہلے حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ رخصتی والے کمرے میں آکر نفل نمازیں پڑھنے میں مشغول ہو گئے، نفل نمازوں سے فارغ ہو کر اپنی اہلیہ محترمہ کے پاس تشریف لائے، بہت سکون اور اطمینان کے ساتھ اپنی اہلیہ سے بات چیت شروع کی کہ:

جب تم کو اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ وابستہ کر دیا ہے تو اب ہم دونوں میں مناسبت ضروری ہے؛ مگر ابھی جو صورت حال ہے اس میں مناسبت نہیں ہے؛ اس لیے کہ تم مال دار ہو اور میں غریب آدمی ہوں، اب دو ہی صورتیں ہیں یا تو میں بھی مال دار بن جاؤں یا تم میری طرح غریب بن جاؤ۔

پھر حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے آہستہ سے فرمایا کہ: میرا مال دار بننا تو مشکل ہے،

آسان بات یہی ہے کہ تم میری طرح غریب بن جاؤ۔

پھر آگے یہ بات ارشاد فرمائی: اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ میرا جو تعلق قائم فرمایا ہے،

اس میں مجھے تربیت کا مقام دیا ہے اور تم کو اطاعت کا مقام دیا ہے۔

اس تمہیدی بات کے بعد حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے اہم بات ارشاد فرمائی کہ: اگر تم کو میں کسی بات کا حکم دوں، جس میں تمہارا ہی فائدہ ہو تو کیا تم مجھ پر بھروسہ اور اعتماد کرو گی؟ جب حضرت نانوتوی کی طرف سے یہ سوال ہوا تو حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ نے جواب میں کہا: مجھے آپ پر پورا اعتماد اور بھروسہ ہے۔

حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اچھا اب یہ تمام زیورات اتار کر مجھے دے دو، اسی طرح جتنے کپڑے اور برتن تمہارے پاس ہیں ان پر بھی مجھے اختیار دے دو۔ اتنے بڑے مطالبے پر نئی نویلی دلہن نے بغیر ہچکچائے ہوئے فوراً عرض کیا: آپ کو پورا اختیار ہے۔

اس وقت خود حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کی عمر تقریباً ۲۱/۲۲ سال کی تھی، تمام زیورات اور تمام کپڑوں کے جوڑے اور تمام برتن جو اس زمانے میں ہزاروں روپیہ کا سامان تھا، اور آج کے دور میں تو اس کا حساب ہی نہیں لگا سکتے، بیوی نے سب کا سب پہلی رات میں بلقان کے مظلوم مسلمانوں کے لیے چندے میں پیش کر دیے۔ کیسے جذبات تھے!!!

أُولَئِكَ أَبَائِي فَجَنِّي بِمَثْلِهِمْ

نوٹ: تفصیل کے لیے دیکھی ہوئی دنیا کی چوتھی جلد ملاحظہ فرمائیں۔

ضرورت پوری کرنے کا مناسب وقت

الغرض! کمرے میں جا کر پہلے دو رکعت نماز پڑھیں، پھر اللہ سے دعا کریں، پھر میٹھی میٹھی، اچھی اچھی باتیں کر کے، کھیل، مستی، بدن کی چھیڑ چھاڑ وغیرہ کے ذریعے پورے

طور پر بیوی کو تیار کریں۔

دیکھو! رات کے شروع حصے کے بہ جائے رات کے آخری حصے میں؛ یعنی دو، تین بجے کے بعد ضرورت پوری کرنا سب سے اچھا ہے، اگر اپنی بیوی کے ساتھ ضرورت پوری کرنی ہے تو آدھی رات کے بعد کریں، شروع رات میں آرام کر لیں، دونوں کی تھکن اچھی طرح اترنے کے بعد آدمی اپنی بیوی سے ضرورت پوری کرے تو ان شاء اللہ! اس کو ایسا مزہ آئے گا جو شروع رات میں نہیں آتا۔

پیارے آقا ﷺ نے ہمیں ہر چیز کی دعا سکھلائی

اس کے علاوہ چند دعائیں بھی سن لو، ہماری شریعت کتنی اچھی ہے! الحمد للہ علی نعمۃ الإسلام۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مسلمان بنایا اور رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا امتی بنایا، قربان جاؤں اس آقا کے قدموں پر کہ انھوں نے ہم کو ہر چیز کی دعا بتلائی!

.....تو شیطان شریک بنتا ہے

حدیث شریف میں فرمایا کہ: بیوی کے ساتھ ضرورت پوری کرنے سے پہلے بھی دعا پڑھو، یہ دعائیں یاد کرو؛ اس لیے کہ شیطان بہت فعال (active person) ہے، ہر جگہ شریک ہونے کی کوشش کرتا ہے، اگر کوئی مسلمان دعا پڑھے بغیر اپنی بیوی کے ساتھ ضرورت پوری کرتا ہے تو شیطان اس میں شریک (partner) بنتا ہے، صرف شریک ہی نہیں؛ بلکہ شوہر کے ذکر کے ساتھ لپٹ جاتا ہے۔

آج ہم لوگ فریاد کرتے ہیں کہ: اولاد نافرمان پیدا ہوتی ہے، ہم لوگوں کو جیسا مزہ

چاہیے ویسا نہیں آتا، اس کی بہت بڑی وجہ (reason) یہ ہے کہ جو دعا پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلائی وہ ہم نہیں پڑھتے۔

اے ابوبغیر بسم اللہ کے!

ایک مرتبہ میں ایک ہوٹل میں کھا رہا تھا، اتنے میں ایک مشہور گھرانے کا بچہ ہونڈا (Honda) لے کر جا رہا تھا۔ ۱۹۹۲ء کی بات ہے، تب تو ہونڈا (Honda) بھی مرسدس کار (mercedes car) کی اہمیت (value) رکھتی تھی۔ وہاں پانی بھرا ہوا تھا، اس نے گاڑی زور سے چلائی، تو پانی اتنی زور سے اڑا کہ ہوٹل میں جو لوگ کھا رہے تھے وہاں بھی اس کے قطرے اڑے، تو ہوٹل میں بیٹھے ہوئے لوگ اس کو اس طرح ڈانٹ رہے ہیں: ”اے ابوبغیر بسم اللہ کے“ تو میری سمجھ نہیں آیا کہ یہ کیسی ڈانٹ ہے؟ مجھے باقاعدہ پوچھنا پڑا کہ اس ڈانٹ کا مطلب (meaning) کیا ہے؟ تو انھوں نے سمجھایا کہ اس کے باپ نے جماع کے وقت بسم اللہ اور دعا نہیں پڑھی تھی اور اس کا حمل ٹھہرا تھا جس کا یہ نتیجہ (result) ہے۔

جماع کے وقت یہ دعائیں اور وظائف پڑھیں

جب پہلی بار اپنی دُلہن کے پاس پہنچے تب اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِهَا وَ خَیْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ۔

اے اللہ! میں آپ سے اس کی خیر و برکت اور اس کی پیدائشی خصلت کی خیر و برکت

جس پر آپ نے اس کو پیدا کیا ہے، مانگتا ہوں اور اس کے شر سے اور اس کی پیدائشی خصلت کے شر سے جس پر آپ نے اس کو پیدا کیا ہے، حفاظت چاہتا ہوں۔ (حصن حصین: ۱۶۴)

جب ہم بستری کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے (یہ دعا ستر کھولنے سے پہلے پڑھ لی جائے):

بِسْمِ اللّٰهِ! اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا.

اللہ کے نام سے، اے اللہ! تو ہم دونوں کو شیطان سے بچا اور جو اولاد تو ہم کو عطا

فرمائے اس کو بھی شیطان سے بچائیو۔ (از اصلاح معاشرہ بحوالہ حصن حصین: ۱۶۵)

کپڑے نکالنے سے پہلے میاں بیوی دونوں کو یہ دعا پڑھنی چاہیے؛ بلکہ حضرت مفتی

احمد صاحب دامت برکاتہم لکھتے ہیں: بیوی کے ساتھ جماع (sexual intercourse)

کرنے سے پہلے ”بسم اللہ“ اس کے بعد ”قل هو اللہ“ (سورۃ اخلاص) پھر ”اللہ اکبر“ پھر

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ پڑھو، اور اس کے بعد ایک اور دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً، اِنْ كُنْتَ قَدَرْتَ

اَنْ تَخْرِجَ ذَالِكَ مِنْ صُلْبِيْ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو اللہ بڑے ہیں، اونچے مرتبے والے ہیں، اے اللہ!

آپ اس کو نیک اور پاکیزہ اولاد کے وجود میں آنے کا ذریعہ بنادے، اگر میرے مقدر میں

اولاد ہے۔

جماع کے وقت میاں بیوی بالکل ننگے نہ ہو جائیں، کوئی چادر اپنے اوپر ڈال لیں،

یہ بہتر طریقہ ہے اور قبلہ کی طرف منہ نہ کریں، دوسری طرف منہ کر کے جماع کریں۔

منی نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں:

منی نکلتے وقت پڑھنے کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا .

ترجمہ: اے اللہ! جو اولاد آپ مجھے عطا فرمائیں اس میں شیطان کا کوئی حصہ نہ رکھیو۔

یہ دعا اس وقت زبان سے نہیں پڑھنی ہے؛ بلکہ دل میں پڑھنی ہے۔

میں نے پہلے چھوٹے چھوٹے (پوکیٹ سائز فولڈر) کارڈ بنوائے تھے، جس میں یہ

سب دعائیں لکھی ہوئی تھیں، جس کا بھی نکاح ہوتا اس کو نکاح کے تحفے کے طور پر وہ کارڈ دیا

جاتا۔ یہ سب دعائیں پڑھنے کا اہتمام کرو۔ ان دعاؤں کو پڑھنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ

ہے کہ شیطان اس میں شریک (partner) نہیں ہو سکتا۔

پیاں نہیں بجھتی

پھر منی نکل جانے (sperm spray) کے بعد شوہر بہت جلدی ہٹ نہ جائے؛

اس لیے کہ بعض مرتبہ بیوی کی پیاں بجھی نہیں ہوتی اور شوہر ہٹ جاتا ہے تو دونوں کے

درمیان جھگڑا ہونے کے خطرات ہوتے ہیں۔ فیملی لائف (family life) کے پرولم

(problem) کا ایک سبب (reason) یہ بھی بنتا ہے، ابھی اس کو اشارے میں کہہ رہا

ہوں، کبھی اس پر تفصیلی (details) بات کریں گے۔

بعض علما نے چاند کے مہینے کی پہلی، آخری اور درمیانی تین راتوں میں جماع کو پسند

نہیں کیا ہے۔

جمعہ کی رات یا دن میں (نماز جمعہ سے پہلے) بعض علما نے جماع کو مستحب لکھا ہے۔

چار راتوں کے بعد ایک رات صحبت کرنا انصاف کا تقاضا ہے۔

اپنی یا عورت کی ضرورت کے حساب سے اس مدت کو کم زیادہ کر سکتے ہیں، اس کے ساتھ اتنے اتنے وقت جماع کرتے رہنا واجب ہے جس میں اس کی عفت و پارسائی سلامت رہے۔

ایک بار ہم بستری کر کے دوبارہ کرنی ہو تو مرد کو اپنا ستر والا حصہ (Penis) دھولینا؛ بلکہ وضو کر لینا بہتر ہے۔

بڑی ناپاکی کی حالت میں ناخن کاٹنا، ناف کے نیچے والے بال لینا، یا سر کے بال کٹوانا مکروہ ہے۔ (از: اصلاح معاشرہ بحوالہ احیاء العلوم: ۲۶۲-۲۷۷)

پاکی، ناپاکی اور میاں بیوی سے متعلق مسائل گہرائی سے جان لیں، یہ ہر مسلمان جوان مرد و عورت کا دینی فریضہ ہے، اس معاملے میں شرم یا جھجک نہ رکھیں۔

دینی امور معلوم کرنے کے بارے میں شرم کرنے کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجازت نہیں ہے۔ بعض نوجوان پہلی رات کو لذت کی دنیا میں ایسے ڈوب جاتے ہیں کہ پوری رات جاگ کر گزار کر فجر کی نماز سے پہلے سو جاتے ہیں، جس میں فجر کی نماز قضا ہو جاتی ہے، یہ غلط ہے۔ جس جماع کے نتیجے میں نماز قضا ہوئی ہو، اس سے پیدا ہونے والی اولاد پر بُرے اثرات پڑتے ہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

ایک نازک مسئلہ

ایک بہت نازک بات میں آپ کو بتا دوں، بہت سے لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ:

شوہر کے ذکر (penis) کو بیوی چوم سکتی ہے؟ کھلم کھلا (openly) بات کرتا ہوں، یہ

بہت عام ہو رہا ہے، جس زبان سے ہم قرآن پڑھیں، اللہ کا پاک نام لیں، کلمہ پڑھیں، جن ہونٹوں سے درودِ پاک پڑھیں، ان ہونٹوں کے ذریعے ایسا کام کرنا، یہ بہت خراب اور بے شرمی کی بات ہے؛ لہذا اس سے رُکنے اور روکنے کی سخت ضرورت ہے۔

آئندہ کبھی منی، مذی اور ودی کا فرق بھی ان شاء اللہ! بتلاؤں گا اور ان کے کیا کیا فوائد (benefit) ہیں اور کس مصلحت سے شریعت نے یہ سب چیزیں رکھی ہیں۔

ہوتا یہ ہے کہ پہلے مذی، پھر منی (semen) نکلتی ہے، وہ ناپاک ہے، جب دونوں مستی کریں گے تو مذی نکلتی ہے، مذی کے بغیر مزہ نہیں آسکتا، اس حال میں اگر بیوی نے ذکر کو منہ میں لیا تو ساری ناپاکی اس کے منہ میں آئے گی اور اگر مذی نہ بھی نکلی تب بھی یہ کام ٹھیک نہیں ہے۔

اسی طرح شوہر بیوی کی شرم گاہ کو چاٹے، بوسہ دیوے، یہ بھی شریعت کی نظر میں صحیح نہیں ہے۔ فتاویٰ رحیمیہ میں باقاعدہ اس پر ایک تفصیلی سوال و جواب ہے، اس کا خلاصہ یہ ہے: بیشک شرم گاہ کا ظاہری حصہ پاک ہے؛ لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر پاک چیز کو منہ لگایا جائے اور منہ میں لیا جائے، اس کو چوما جائے اور چاٹا جائے، ناک کی رطوبت پاک ہے تو کیا ناک کے اندرونی حصے کو زبان لگانا، اس کی رطوبت کو منہ میں لینا پسندیدہ چیز ہو سکتی ہے؟ اور اس کی اجازت ہو سکتی ہے؟

مقعد (پاخانہ کا مقام) کا ظاہری حصہ بھی ناپاک نہیں، پاک ہے تو کیا اس کو چومنے کی اجازت ہوگی؟ نہیں ہرگز نہیں۔ اسی طرح عورت کی شرم گاہ کو چومنے اور زبان لگانے کی اجازت نہیں، سخت مکروہ اور گناہ ہے، کتوں، بکروں وغیرہ جانوروں کی عادت کے مشابہ ہے، اگر شہوت کا غلبہ ہو تو صحبت کر لے۔

غور کیجیے! جس منہ سے پاک کلمہ پڑھا جاتا ہے، قرآن مجید کی تلاوت کی جاتی ہے، درود شریف پڑھا جاتا ہے اس کو ایسے کام میں استعمال کرنے کو دل کیسے گوارا کر سکتا ہے۔

(از: فتاویٰ رحیمیہ: ج: ۵، ص: ۵۸۶)

اپنی بیوی ہونے کے باوجود زنا کا گناہ

ہم لوگ سنتے رہتے ہیں: نیت، نیت، تو نیت کا مسئلہ فیملی لائف (family life) میں بھی آتا ہے، کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ ضرورت پوری کر رہا ہے، اس وقت دوسری عورت، کسی ماڈل (model)، کسی فلمی اداکارہ کو اپنے دماغ میں لاتا ہے تو اپنی بیوی کے ساتھ ہوتے ہوئے بھی اس کو زنا کا گناہ ہوگا۔

آج بلوفلم (blue philm) دیکھتے دیکھتے جماع کرنے کا جو طریقہ (system) چل پڑا ہے کہ بلوفلم چل رہی ہے اور اس کو دیکھ کر جماع ہو رہا ہے، ظاہر بات ہے کہ یہ گناہ لازمی (Compulsory) ہو جاتا ہے؛ کیوں کہ بلوفلم میں جس عورت کو دیکھے گا، مرد کا دماغ، اس کا دھیان، اس کی سوچ (feelings) اسی عورت کی طرف ہوگی، اپنی بیوی کی طرف نہیں اور وہ یہ سوچ رہا ہے، نیت کر رہا ہے کہ میں فلاں پرانی عورت سے ضرورت پوری کر رہا ہوں تو اپنی بیوی کے ساتھ ہوتے ہوئے بھی اس کو زنا کا گناہ ہوگا۔ آپ کے لیے سب سے اچھی چیز اپنی بیوی ہے۔

.....تو اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر سے دیکھتے ہیں

ایک حدیث سنا کر بات مکمل کرتا ہوں۔ ارشاد فرمایا: اگر کوئی شوہر (Husband) اپنی بیوی (Wife) کو محبت کی نظر سے دیکھتا ہے، اور بیوی اپنے شوہر کو محبت کی نظر سے ایک

وقت میں دیکھتے تو اللہ تعالیٰ اس میاں بیوی کو رحمت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

اللہ کی رحمت لینے کا کتنا آسان طریقہ ہے!! رمضان کا پہلا عشرہ رحمت کا سال میں ایک مرتبہ آتا ہے، یہ رحمت روز لیجیے، اس میں عمر (age) کی بھی کوئی حد نہیں ہے، بلکہ جتنے بوڑھے ہوں گے اتنے گھر میں رہیں گے، رحمت زیادہ لوٹ سکیں گے، دادا، دادی کو دیکھے، دادی، دادا کو دیکھے، نانا، نانی کو دیکھے، نانی، نانا کو دیکھے۔

یہ کچھ ہائی لائٹ (High Light) میں نے بیان کر دی؛ اس لیے کہ پوری نکاح والی زندگی کی بات ایک گھنٹے میں پوری نہیں سنا سکتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان باتوں پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

یہ گندی چیز ہے

ایک مسئلے پر کبھی بات کریں گے، جو اس وقت بڑھ رہا ہے، وہ یہ کہ: مرد مرد سے ضرورت پوری کرے (homo sexual) اور عورت عورت سے ضرورت پوری کرے (lesbian)۔ یہ شریعت اور اسلامی قانون میں ناجائز اور حرام ہے۔ اللہ نہ کرے، اللہ نہ کرے، اللہ نہ کرے! ہمارے بچے ایسی چیز میں مبتلا ہوں تو وہ فوراً دو در رکعت پڑھ کر توبہ کریں، اللہ سے معافی مانگیں، اپنے آپ کو ایسی عادتوں سے بچائیں، توبہ کریں، یہ بڑی خطرناک اور گندی چیز ہے۔

مشت زنی (Masturbation) بھی صحیح نہیں ہے

عام حالات میں اپنے ہاتھ سے منی نکالنا بھی صحیح نہیں ہے، کتابوں میں لکھا ہے:

ناکح الید ملعون۔

إن الكف تجيء يوم القيامة حبلًا، وأنه يخلق خلق من ذلك الماء
لأرأس له، يطالب فاعل ذلك باتمام خلقه تعذيبًا له. (حاشیة طحطاوی علی الدر ۱/ ۴۵۲)

ہدیہ تبریک

میں ”دارالحمہ“ کے ذمے داروں کو مبارک باد دیتا ہوں، انھوں نے بہت ہی اہم
عنوان (Important Topic) پر یہ آج کا کیمپ (Camp) رکھا۔
صحیح بات ہے کہ پیارے آقا، تاجدارِ مدینہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا مشہور قول
کے مطابق آج پیدائش کا دن، اس کو اس انداز کے ایک پروگرام (programme)
سے مزین کیا، یہ حقیقی معنی میں بہت اہم کام ہے، جس کی امت کو بہت ضرورت ہے۔
میں آپ کو بھی مبارک باد دیتا ہوں کہ آپ لوگ پروگرام (programme) میں
آئے، اللہ تعالیٰ تمام ہی مجالس کو بے انتہا قبول فرمائے، اپنی رضا و خوشنودی کا ذریعہ بنائے۔
وأخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمین.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دارالاحمد کی دیگر مطبوعات

نمبر شمار	اسماء کتب
۱	جدید معاملات کے شرعی احکام
۲	بہار نبوت (اول) شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یونس صاحب جوہپوری نمبر
۳	بہار نبوت (ثانی) شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یونس صاحب جوہپوری نمبر
۴	برما اور عالمی حالات اپنا طرز زندگی درست کیجیے (اردو، گجراتی)
۵	آئیے! نماز صحیح کریں (گجراتی، اردو)
۶	علمی و عرفانی شہ پارے
۷	چراغِ سہارنپور
۸	دعا ایسے مانگیں (گجراتی، اردو)
۹	بیعت ہونے والوں کو ہدایات
۱۰	القول المبین فی ذکر الجواز والمحیزین (عربی)
۱۱	آسان درس قرآن (جلد اول) (سورۃ فاتحہ اور سورۃ ناس تا قدر)
۱۲	مفتیانِ کرام سے رہنما خطاب
۱۳	نصیحت گوش کن جانا.....
۱۴	اغلاط العوام فی باب الاحکام
۱۵	منظومۃ عقود رسم المفتی (عربی)
۱۶	مختصر سوانح مشائخ چشت

درس ختم بخاری	۱۷
درس مسلسلّات؛ چند اہم یادداشتیں	۱۸
مبادی مسلسلّات	۱۹
تذکرہ حضرت مولانا مصلح الدین احمد صاحب بڑودوی القاسمی	۲۰
قصیدہ حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم (گجراتی)	۲۱
ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیسے تھے؟ (گجراتی)	۲۲
سفر کی دعائیں (گجراتی)	۲۳
محمود المکاتیب (اردو)	۲۴
انوار المشکوٰۃ (درس مشکوٰۃ حضرت مولانا شیخ یونس جوہپوری)	۲۵
استخارہ سنت کے مطابق کیجیے (گجراتی)	۲۶
انسان العین فی مشائخ الحرمین (عربی)	۲۷



نورانی مکاتب کی دیگر مطبوعات

نمبر شمار	اسمائے کتب	لغت
۱	عرفات کی دعائیں اور اعمال	گجراتی
۲	ظہورِ مہدی	اردو، گجراتی، ہندی، انگریزی
۳	ہر مسلمان مرد و عورت کے لیے ضروری مسنون دعائیں	گجراتی
۴	خاص خاص فضیلتوں والی مسنون دعائیں	اردو، گجراتی، ہندی، انگریزی
۵	مختصر سیرتِ نبوی ﷺ پہلا حصہ (اسٹوڈنٹس کے لیے)	گجراتی
۶	ہندوستان کی جنگِ آزادی اور جمعیتِ علمائے ہند (زیر طبع)	گجراتی
۷	احمدیہ قادیانی جماعت کا تعارف	گجراتی
۸	ترتیبِ مبادیاتِ حدیث	اردو
۹	ماہِ رمضان کو وصول کرنے کا جامع مختصر نسخہ	گجراتی
۱۰	عید الاضحیٰ مسائل و فضائل (پمفلٹ)	گجراتی
۱۱	مرزا غلام احمد قادیانی کی شخصیت کا تعارف	گجراتی
۱۲	مرزا غلام احمد قادیانی کے متضاد دعوے	گجراتی
۱۳	قادیانی غیر مسلم (دیوبندی، بریلوی، غیر مقلد اور جماعتِ اسلامی کے علما کے فتاویٰ)	گجراتی
۱۴	ختم نبوت، قرآن و حدیث کی روشنی میں	گجراتی

۱۵	دیکھی ہوئی دنیا: اول، دوم، سوم، چہارم، پنجم	اردو، گجراتی
۱۶	خطبات محمود (اول تا نہم۔ ۱ سے ۹)	اردو
۱۷	دینی بیانات (اول تا ہشتم۔ ۱ سے ۸)	گجراتی
۱۸	تیسیر القرآن یعنی آسان ترجمہ قرآن (دو جلد)	اردو، گجراتی
۱۹	قادیانیت کا تعارف	اردو
۲۰	قرآن میں آئے ہوئے خواتین کے واقعات (تین جلد)	اردو
۲۱	مسنون وظائف	اردو، گجراتی، انگریزی
۲۲	منتخب مسنون دعائیں	اردو
۲۳	بیعت	اردو، گجراتی
۲۴	آسان حج	گجراتی
۲۵	اسلام کا امن اور شانتی کا پیغام	گجراتی، ہندی
۲۶	حج کے پانچ ایام	گجراتی
۲۷	بمبئی سے مکہ مکرمہ	گجراتی
۲۸	زیارتِ مدینہ منورہ	گجراتی
۲۹	مختصر عرفات کے اعمال اور دعائیں	اردو
۳۰	مکتب کے بچوں کے لیے منتخب مسنون دعائیں	اردو، گجراتی، ہندی
۳۱	تذکرہ قاریانِ بارڈولی	اردو
۳۲	فیضِ سلیمانی (سوانح والد ماجد)	اردو، گجراتی

۳۳	حضرت شیخ الہندؒ اور ریشمی رومال	گجراتی
۳۴	مسلمانوں کا خزانہ	گجراتی
۳۵	حدیث میں آئے ہوئے خواتین کے واقعات	اردو، گجراتی
۳۶	آپ درس قرآن کیسے دیں؟ (مضمون)	اردو
۳۷	آپ کامیاب استاذ کیسے بنیں (مضمون)	اردو
۳۸	تعلیم الدین (مکتب کا آسان نصاب) (ار سے چھ حصے)	اردو، گجراتی
۳۹	محفوظات کا آسان نصاب	اردو
۴۰		



تَشْجِیْلُ